بچوں کے لیے بائبل

پیشکش

نوح اور طوفانِ عظیم

Edward Hughes :مصنف

Alastair Paterson; Byron Unger; Lazarus :تمثیل کار

M. Maillot; Tammy S. :مطابقت

OM Pakistan :مترجم

Bible for Children :پروڈیوسر
www.M1914.org

©2020 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

ایک آدمی نوح تھا، وہ
خدا کی عبادت کرتا تھا۔

ہر کسی نے خدا کی نافرمانی کی
اور اس سے عداوت رکھی۔ ایک
دن خدا نے دل دہلا
دینے والی
بات کی۔

”میں اس گناہ بھری دنیا کو تباہ کر دوں گا۔ صرف تیرا گھرانہ بچے گا“۔

خدا نے نوح کو خبردار کیا کہ ایک عظیم سیلاب
آئے گا اور زمین کا احاطہ کیا جائے گا۔۔

نوح کو حکم دیا گیا، ''ایک بڑی کشتی بنا
اپنے اور اپنے خاندان کے اور بہت
سے جانوروں کے
لئے''۔

نوح مصروف ہوگیا۔ خدا نے نوح کو
عین مطابق ہدایات بھی دی۔

لوگوں نے شاید اس
کا بہت مذاق بھی
اڑایا جب
اس نے
ان کو بتایا کہ
وہ کیوں کشتی بنا رہا ہے۔

وہ لوگوں کو خدا کے
بارے میں بھی
بتاتا رہا۔
کسی نے اس
کی بات نہ سنی۔

نوح کا ایمان بہت مضبوط تھا۔
اس کا ایمان تھا کہ خدا ایسی
بارش لانے والا ہے جیسی
آج تک نہ ہوئی
ہو۔

جلد ہی کشتی تیار ہو گئی کہ اس
میں سب کچھ رکھا جائے۔

اب جانور آگئے۔ خدا نے سب جانوروں میں سے ایک جوڑا لیا
لیکن کچھ میں سے سات اقسام کے بھی
لیے۔

چھوٹے بڑے سب جنگلی جانوروں نے کشتی کی راہ لی۔

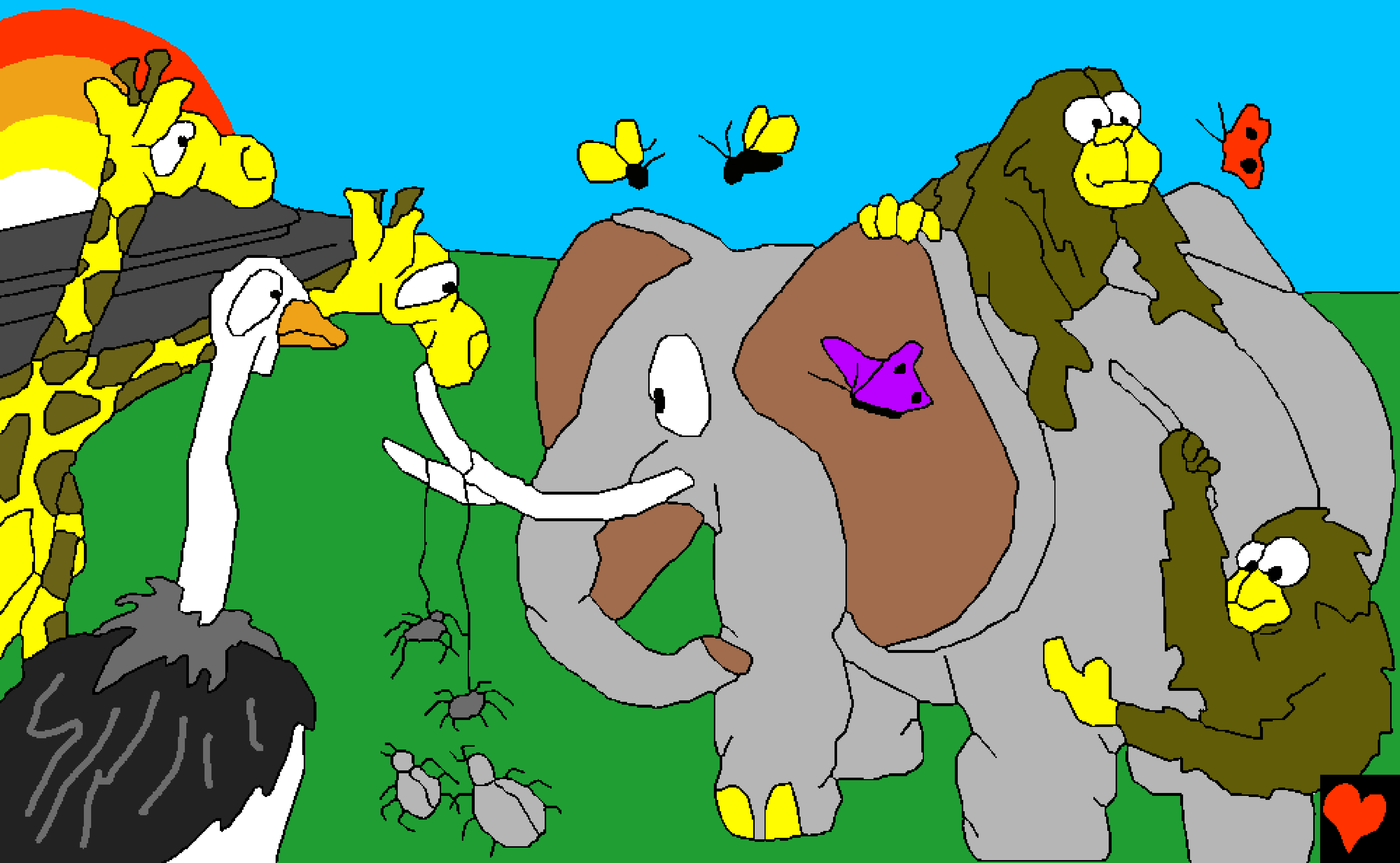

شاید لوگ آوازیں لگا لگا کر اس کی توہین
کرے رہے تھے جب وہ جانوروں
سمیت کشتی میں جا رہا تھا۔

وہ خدا کے خلاف گناہ کرنے سے باز نہ آئے۔ انہوں نے اس سے کشتی میں داخل ہونے کے لیے بھی نہ پوچھا۔

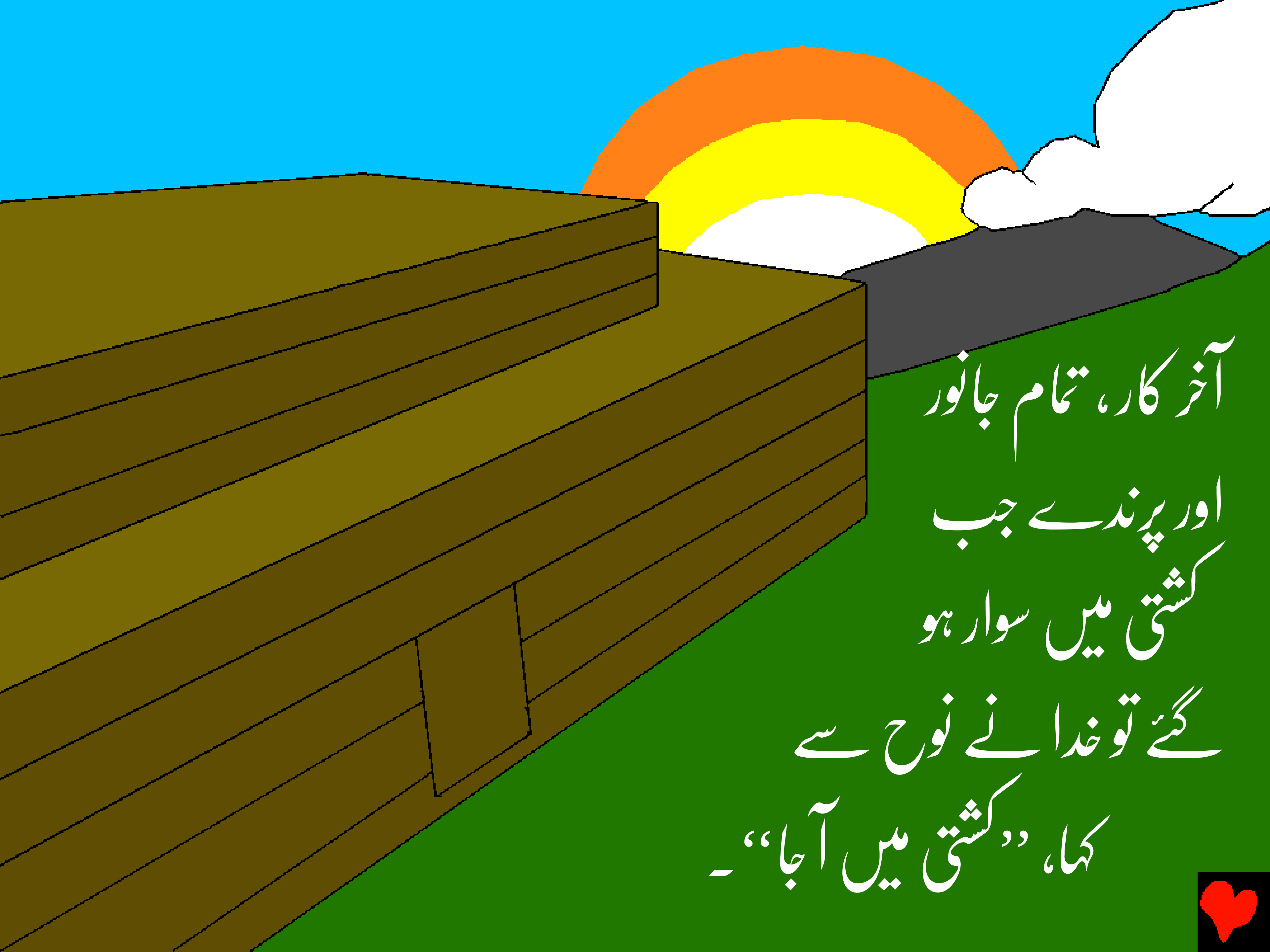

آخر کار، تمام جانور
اور پرندے جب
کشتی میں سوار ہو
گئے تو خدا نے نوح سے
کہا، ”کشتی میں آجا“۔

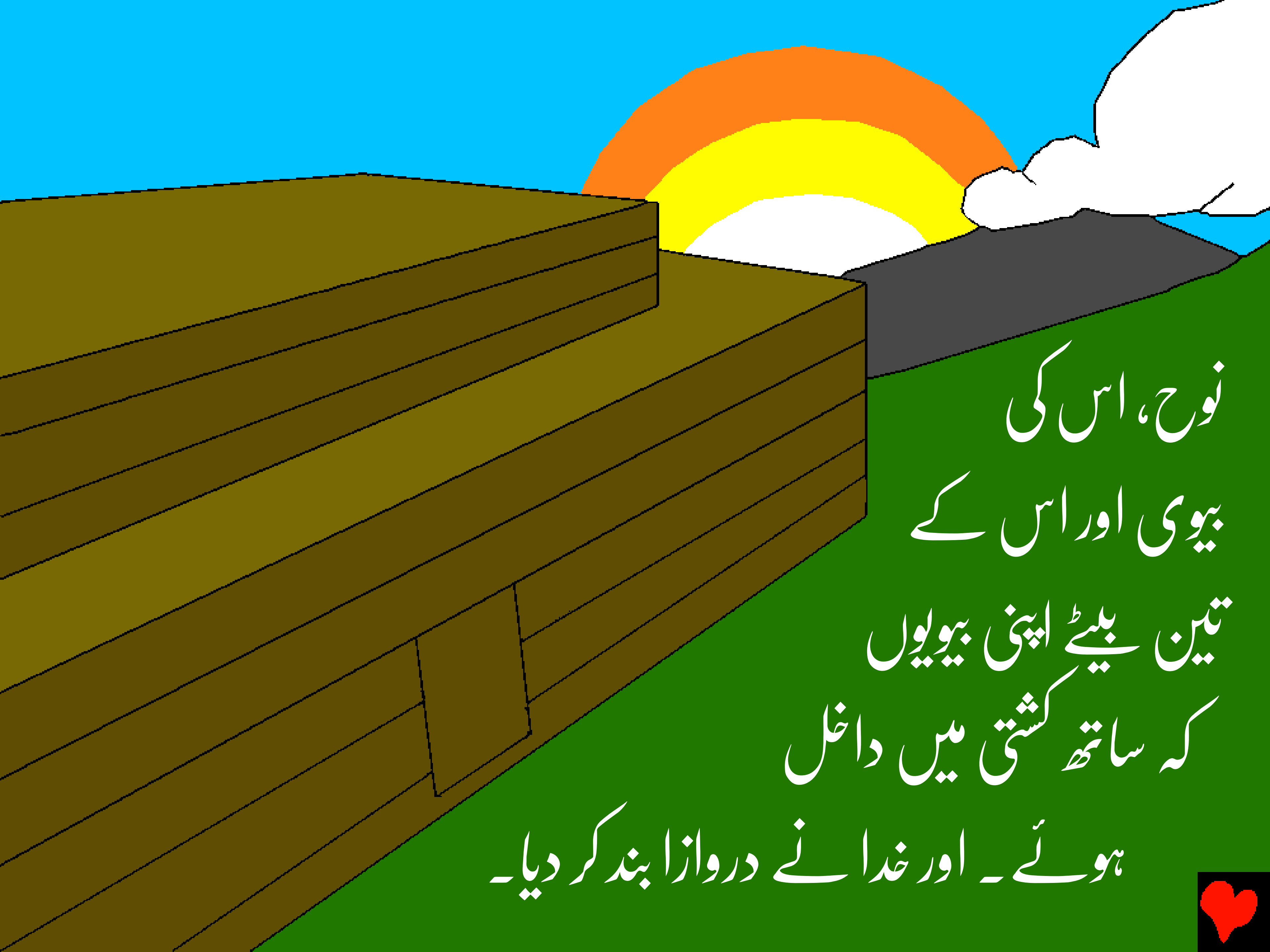

نوح، اس کی
بیوی اور اس کے
تین بیٹے اپنی بیویوں
کہ ساتھ کشتی میں داخل
ہوئے۔ اور خدا نے دروازا بند کر دیا۔

پھر بارش آئی اور عظیم بارش
نے چالیس دن اور چالیس راتوں
میں زمین کو ڈبو کہ رکھ دیا۔

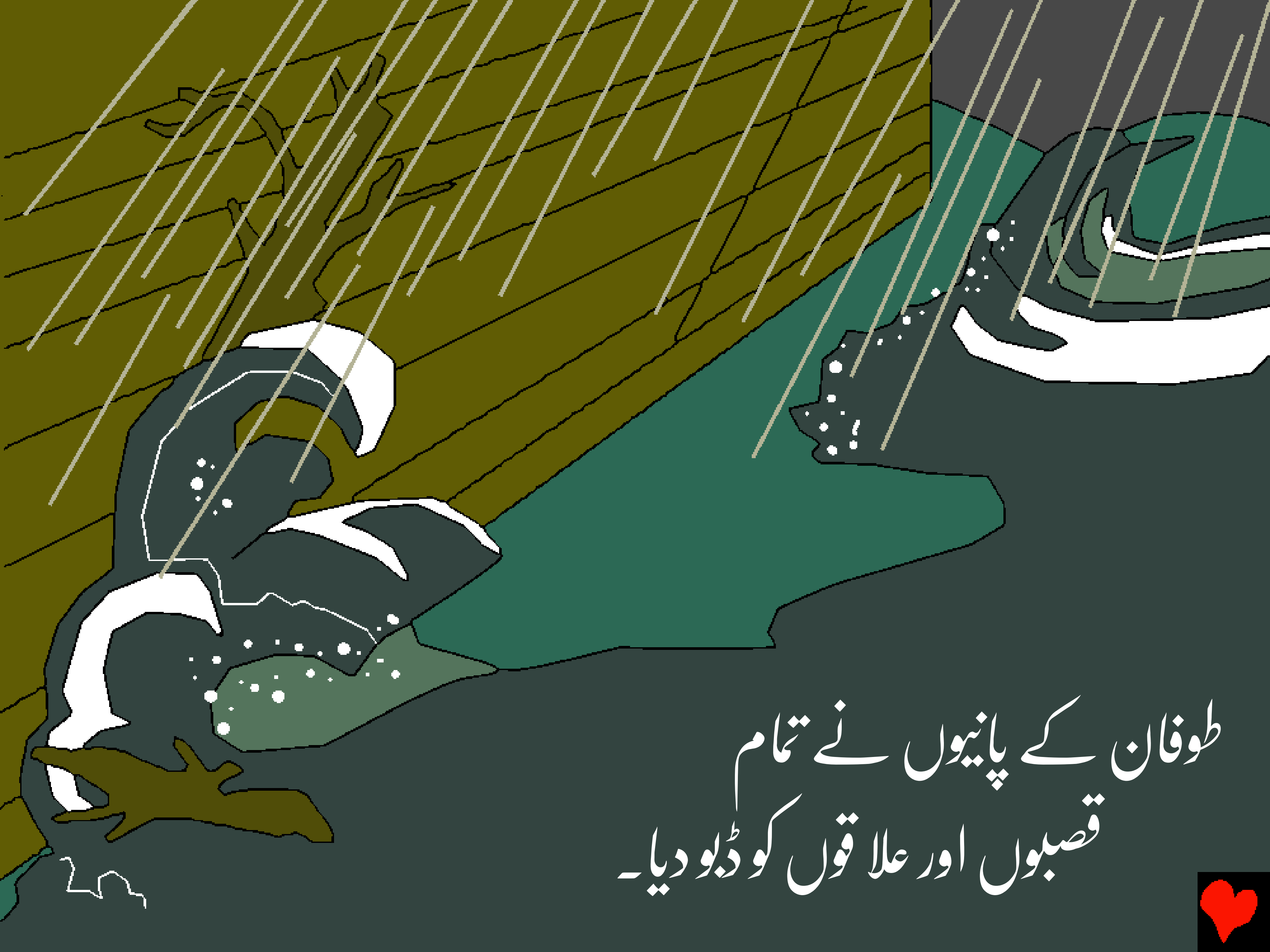
طوفان کے پانیوں نے تمام
قصبوں اور علاقوں کو ڈبو دیا۔

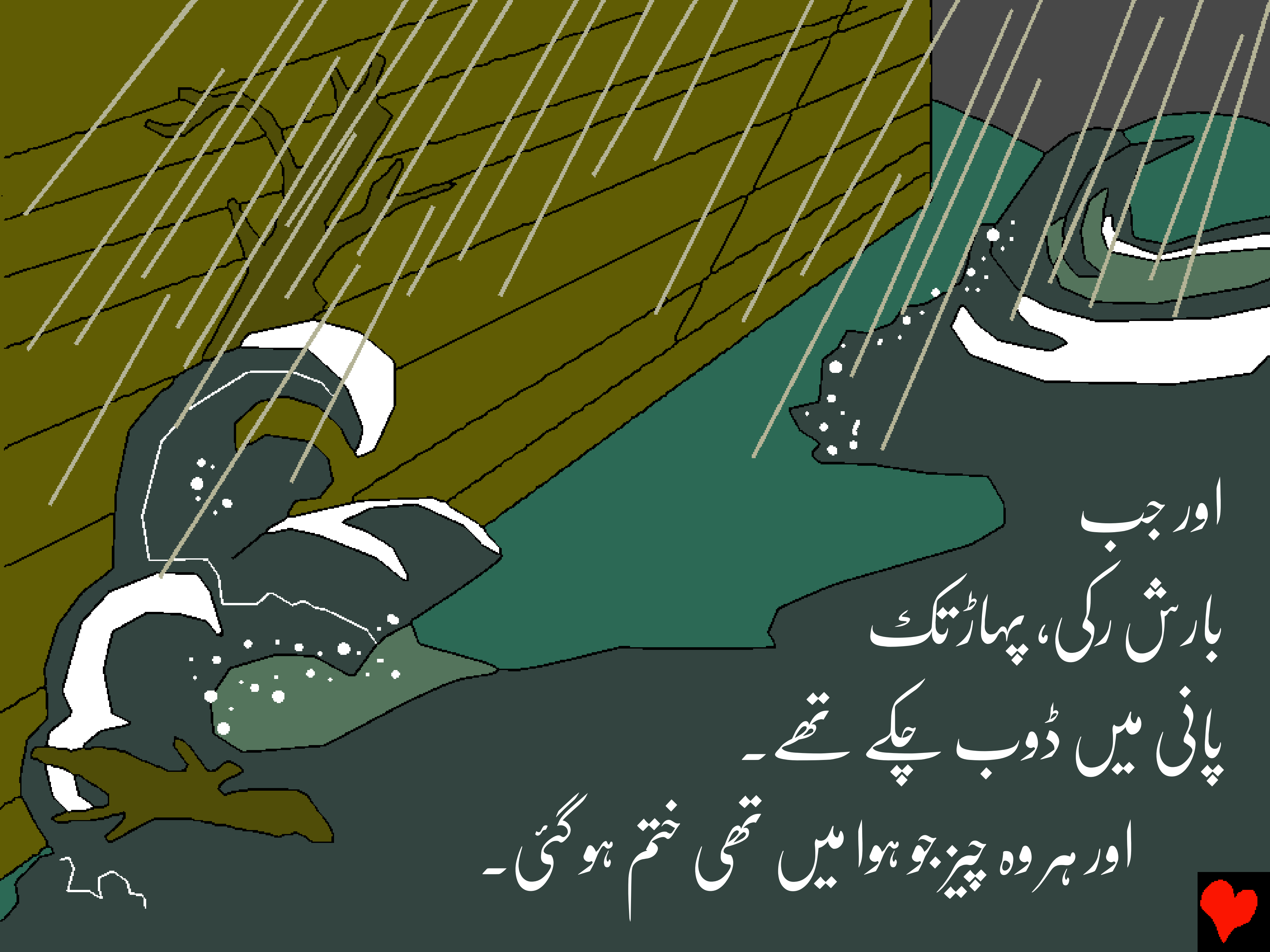

اور جب
بارش رکی، پہاڑ تک
پانی میں ڈوب چکے تھے۔
اور ہر وہ چیز جو ہوا میں تھی ختم ہو گئی۔

جب پانی کی سطح بلند ہوئی کشتی بالکل
اوپر آکر تہرنے لگی۔ ہو سکتا ہے کہ
اندر بہت خوف اور اندھیرا ہو۔ لیکن
کشتی نوح اور اس کے گھرانے کے
لیے طوفان میں پناہ گاہ تھی۔

طوفان کے پانچ ماہ بعد خدا نے خشک ہوا
چلائی۔ آہستہ آہستہ کشتی ارارات پہاڑوں پہ آ
کے رک گئی۔

نوح مزید چالیس دن تک کشتی میں رہا
جب تک کہ پانی اتر نہ گیا۔

نوح نے ایک کوے اور ایک کبوتر کو کھڑکی سے باہر بھیجا تاکہ
پتہ چل سکے کہ کوئی خشک جگہ ہے یا نہیں۔ کبوتر اس کے
پاس واپس آیا۔

ایک ہفتہ بعد، نوح نے
پھر کوشش کی۔ کبوتر اپنی چونچ میں
زیتون کی تازہ پتی لے کر واپس آیا۔
اگلے دن نوح جانتا تھا کہ زمین خشک
ہے کیوں کہ کبوتر واپس نہ آیا۔

خدا نے نوح سے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ تو کشتی سے
باہر آئے۔ نوح اور اس کے خاندان
نے ایک ساتھ جانوروں
کو اتارا۔

کتنا اچھا محسوس کیا ہو گا نوح اور اس کے
خاندان نے! اس نے ایک مذبح بنایا اور
خداوند کی عبادت کی کہ اس
نے انھیں ایک عظیم طوفان
سے بچایا تھا۔

خدا نے نوح سے
ایک عظیم وعدہ کیا۔
اور وہ یہ تھا کہ دوبارہ کبھی
انسانوں کے گناہوں
کا حساب کرنے کہ لیے
طوفان نہیں بھیجے گا۔

خدا نے اپنے
وعدے کی یادہانی کے
لیے ایک عظیم نشان دیا۔
اور وہ نشان قوسِ
قزح تھی۔

نوح اور اس کے
خاندان نے زمین پر
نئی چیزیں دریافت کی۔

اس وقت اس کی
نسل نے زمین کو بھر دیا۔ دنیا
بھر کی تمام قومیں نوح اور اس
کے بچوں میں
سے آئیں۔

نوح اور طوفانِ عظیم

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

پیدائش 6-10

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“

زبور 130:119

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گنا ہوں کے لیے
انسان بنا اور مرگیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور
میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئ زندگی ملے اور پھر ایک دن تیر
ے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں
تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3